© rasailojaraid.com

ہستیاں معرض الزام میں ہیں۔ ہر طرف سکینڈلز کا طوفان برپا ہے۔ عدلیہ تھک گئی ہے۔ مگر انتظامیہ اتنی منہ زور ہے کہ قابو ہی نہیں آتی۔ ہمارے نزدیک یہ سب کچھ عذاب الٰہیہ ہے جو حکمرانوں کی نالائقیوں کے ذریعے عوام کی اپنی بداعمالیوں کی سزا بن کر مسلط ہوا ہے۔ حل اس کا ایک ہی ہے اور وہ ہے توبہ اور رجوع الی اللہ۔ تعمیر کردار کا فریضہ اگر رقاصاؤں اور فلمی فنکاروں کے حوالے کر دیا جائے اور ٹی وی کی سکرینز پر ان کی اجارہ داری قائم کر دی جائے تو پھر قوم سے وزیراعظم کے میڈیا منیجر بھی خرم رسول جیسے ہی اٹھیں گے۔ جب وزیراعظم عدنان خواجہ کو او جی ڈی سی کا چیئرمین لگا دیں گے تو وہ خود ہی سوچیں کہ سکینڈل کے سوا کیا جنم لے گا۔ شاہ خرچیوں کا یہ عالم کہ ہمہ وقتی وزیر اطلاعات کے ہوتے ہوئے صدر اور وزیراعظم کے الگ الگ ترجمان مقرر ہیں۔ بے نظیر انکم سپورٹس فنڈ قومی خزانے کی بربادی اور سیاسی کرپشن کی بدترین صورت ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ اس بے مقصد اور بے جہت سکیم کو فوراً بند کیا جائے۔

ایم کیو ایم کا بل

نئے صوبہ سرائیکی کی آگ وزیراعظم نے خود لگائی اور اب ایم کیو ایم نے بھڑکائی۔

ایم کیو ایم پنجاب اور خیبر پختونخواہ میں نئے صوبوں کے قیام کیلئے بل اسمبلی میں لائی ہے مگر سندھ میں نئے صوبے کے قیام کی مخالف ہے۔ آخر کیوں؟ اگر انتظامی ضرورت کو دیکھا جائے اور آبادی کو ملحوظ رکھا جائے تو سندھ میں صرف کراچی شہر کا نیا صوبہ بننا ناگزیر ہے۔ مجوزہ صوبہ ہزارہ اور سرائیکی کی ساری آبادی بھی کراچی شہر کی آبادی سے کم ہے۔

وزیراعظم کے پہلو میں اگر اس غریب قوم کے خالی خزانے کا کوئی درد ہوتا تو وہ یہ ضرور سوچتے کہ سرائیکی صوبہ کے قیام پر کھربوں روپے کا خرچ اٹھے گا، کم از کم نصف صدی کا وقت لگے گا اور ہماری قومی بددیانتی کے بطن سے ہزار ہا سکینڈل جنم لیں گے۔ اس سے کہیں بہتر ہے کہ پنجاب کے بجٹ کی ضلعی تقسیم آئینی طور پر کر کے جنوبی پنجاب کے اضلاع کا حصہ، ان کی پسماندگی کے تناسب سے پچاس سال کیلئے زیادہ مقرر کر دیا جائے۔ وزیراعظم سے بہتر کون جانتا ہے کہ نئے سرائیکی صوبہ کے محاصل کم از کم نصف صدی تک، صوبائی دفاتر کی تعمیر پر خرچ ہوتے رہیں گے۔ صوبائی اسمبلی بنے گی۔ صوبائی سیکرٹریٹ تعمیر ہوگا۔ وزیراعلیٰ اور گورنر ہاؤس بنائے جائیں گے وعلیٰ ھٰذا القیاس درجنوں دیگر صوبائی دفاتر قائم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوں گے۔ ان کی تعمیر پر صوبہ کے محاصل خرچ ہوتے رہیں گے یا پھر مرکز خصوصی گرانٹ دیا کرے گا۔ وہ سوچیں کہ پسماندہ عوام کی بھلائی اور ترقی کیلئے باقی کیا بچے گا۔ ہمارے نزدیک وزیر اعظم کی یہ سوچ بڑی ناصائب ہے اور اس کی تہ میں صرف یہ تمنا کلبلا رہی ہے کہ نئے سرائیکی صوبہ کے پہلے گورنر شہاب الدین اور پہلے وزیر اعلیٰ ان کے اپنے ہی فرزند ارجمند عبدالقادر گیلانی ہوں گے، اور یہ صوبہ مستقل طور پر گیلانیوں اور مخدوموں کی راجدھانی بن جائے گا۔ میاں نواز شریف اگر دوراندیشی سے کام لیتے تو اسفندیار ولی سے خیبر پختونخواہ کی جگہ ہزارہ پختونخواہ کا نام منواتے اور آج ہزارہ صوبہ کا مطالبہ سر نہ اٹھاتا۔ لسانی بنیادوں کو تسلیم کرنا بڑا جرم ہے۔ سرائیکی بولی کی بنیاد پر سرائیکی صوبہ بنانا، کل کلاں، پوٹھوہاری صوبہ، ہندکو صوبہ، چھاچھی صوبہ کے مطالبہ کا جواز بن جائے گا۔ پنجاب کی وجہ تسمیہ پنجابی زبان نہیں بلکہ پانچ دریاؤں کی سرزمین ہونا ہے۔

شیخ محمد اشفاق.... شیخ محمد اشتیاق.... و برادران کو صدمہ

ان کے والد شیخ محمد اسحاق سیکرٹری انجمن اہل حدیث جہلم کا انتقال پر ملال

مورخہ 7 جنوری بروز ہفتہ انجمن اہل حدیث جہلم کے سیکرٹری، شیخ محمد اسحاق طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون مرحوم جب سے حضرت مولانا حافظ عبدالغفور رحمۃ اللہ علیہ جہلم میں آئے، اس وقت سے جماعت کے ساتھ منسلک رہے اور عرصہ 35 سال سے انجمن کے سیکرٹری تھے۔ مرحوم کی پوری زندگی جامعہ کے ساتھ وابستگی میں گزری۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور اسلامی احکامات پر زندگی گزارنے والے شخص تھے۔ مرحوم وفات سے تقریباً اڑھائی ماہ قبل حج کی ادائیگی کیلئے روانہ ہوئے اسی دوران پاؤں کی تکلیف میں مبتلا ہوئے اور بیماری میں ہی ارکان حج ادا کیئے۔ سفر حج سے واپسی پر دوسرے دن ہسپتال میں داخل ہوئے اور ایک ہفتہ کے بعد گھر واپس آ گئے۔ 5 جنوری کو دوبارہ کھاریاں ہسپتال سی ایم ایچ میں داخل ہوئے اور 7 جنوری صبح اذان فجر کے وقت اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مولانا قطب شاہ نے مرکزی جنازہ گاہ میں پڑھائی۔ نماز جنازہ میں جامعہ کے اساتذہ وطلباء اور جماعتی احباب کے علاوہ ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے بھاری تعداد میں شرکت کی۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کسی اہم کام کی وجہ سے سکھر میں تھے۔ سفر سے واپسی پر مرحوم کے بھائیوں اور بیٹوں کے ساتھ قبر پر نماز جنازہ پڑھی۔

اللہ سے دعا ہے کہ مرحوم کی حسنات کو قبول فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

© rasailojaraid.com